بچے کے رونے کی بنا پر فرض نماز توڑنا

مجیب: مفتی محمد حسان عطاری

فتوی نمبر: WAT-2967

تاریخ اجراء: 09صفر المظفر1446ھ/15اگست2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی عورت فرض نماز میں ہو اور اس عورت کا بچہ رونے لگ جائے اور کمرے میں دوسرا کوئی بچے کو لینے والا نہ ہو تو اس صورت میں وہ عورت نماز توڑ کر بچے کو لے سکتی ہے یا نماز جاری رکھنا ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر رونا اس کی تکلیف کا سبب ہو مثلاً بہت زیادہ اور چیخ چیخ کر رو رہا ہے کہ اس سے بچے کو نقصان ہو گا اور عمل قلیل کے ذریعے خاموش کروانا ممکن نہ ہو اور نماز توڑنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو تو فرض نماز توڑنا، جائز ہے، البتہ اگر معلوم ہے کہ تھوڑا روتا ہے، جس سے اس کے نقصان کا اندیشہ نہیں اور اس کے بعد چپ ہو جاتا ہے تو اس صورت میں نماز توڑنے کی اجازت نہیں ہو گی، اسی طرح اگر معلوم ہے کہ نماز کو مختصر کر کے مکمل کر لینے سے نقصان نہیں ہو گا تو نماز کو مختصر کر کے مکمل کرے، اس صورت میں بھی توڑنے کی اجازت نہیں۔

صحیح البخاری میں ہے" عن أبيه أبي قتادة، عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: «إني لأقوم في الصلاة أريد أن أطول فيها، فأسمع بكاء الصبي، فأتجوز في صلاتي كراهية أن أشق على أمه" ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک میں نماز میں قیام کرتا ہوں تو اس کو لمبا کرنا چاہتا ہوں پھر بچے کے رونے کی آواز سنتا ہوں تو میں اپنی نماز کو مختصر کر دیتا ہوں کہ مجھے پسند نہیں کہ اس کی ماں کو مشقت میں ڈالوں۔

(صحیح البخاری، رقم الحدیث 707، ج1، ص143، دار طوق النجاۃ)

مراقی الفلاح شرح نور الایضاح میں نماز توڑنے کی جائز صورتیں بیان کرتے ہوئے علامہ شرنبلالی حنفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" او خافت علی ولدھا" یعنی اپنے بچے کا خوف ہو۔

اس کے تحت حاشیۃ الطحطاوی میں علامہ احمد بن محمد طحطاوی حنفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:"أي أن يحصل له ألم من نحو صياح"یعنی عورت کو اندیشہ ہو کہ چیخ کر رونے وغیرہ سے اسے کوئی تکلیف ہوگی۔(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، ص372، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net